مولانا محمد احسن نانوتوی کے علمی کارنامے

محمد ایوب قادری

حمایت الاسلام جب سر سید احمد خاں ۱۸۶۹ء میں لندن گئے تھے تو ان کے پیش نظر مشہور مصنف ولیم میور کی کتاب لائف آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب لکھنا بھی مقصود تھا۔ چنانچہ انہوں نے لندن میں کافی مواد جمع کیا۔ انگلستان کے ایک معروف مصنف گاڈفری ہیگنس کی کتاب اپالوجی جو اس نے تائید و حمایت اسلام اور عیسائیوں کے اعتراضات کی تردید میں لکھی تھی سر سید احمد خاں نے بہت تلاش و جستجو کے بعد کسی جرمن کتب فروش سے دس گنی قیمت دے کر حاصل کی اور خطبات احمدیہ کی تالیف میں اس سے مدد لی۔ سر سید احمد خاں کو خیال ہوا کہ اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی ہونا چاہیئے چنانچہ انہوں نے مولانا محمد احسن کو یہ کام سپرد کیا۔ مولانا نے اس کتاب کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا[1] مؤلف تنبیہ الجہال کا کہنا ہے[2] کہ اس ترجمہ میں مولانا محمد احسن کے شاگرد فضل رسول (طالب علم بریلی کالج) بھی مددگار رہے چونکہ اس زمانہ میں کچھ لوگ ..... (اثر ابن عباس) مولانا محمد احسن کے خلاف تھے اس لئے مولانا نے اس ترجمہ کو منشی عبدالودود کے نام سے

---

[1] حیات جاوید (حصہ دوم، دینی خدمات) از مولانا الطاف حسین حالی مطبوعہ مطبع مفید عام آگرہ (طبع ثانی ۱۹۰۳ء)

[2] تنبیہ الجہال ص ۲

سنہ ۱۲۹۰ھ / ۱۸۷۳ء میں مطبع صدیقی بریلی سے شائع کیا منشی عبدالودود کے متعلق معلوم نہ ہو سکا کہ یہ کون صاحب تھے ترجمہ نہایت صاف اور سلیس ہے نمونہ درج ذیل ہے۔

• عیسائی اس کو یاد رکھیں تو اچھا ہو کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مسائل نے وہ درجہ نشہ دینی کا اپنے پیروؤں میں پیدا کیا کہ جس کو عیسیٰ کے ابتدائی پیروؤں میں تلاش کرنا بے فائدہ ہے جب عیسیٰؑ کو سولی پہ لے گئے تو ان کے پیرو بھاگ گئے ان کا نشہ دینی جاتا رہا اور اپنے مقتدیٰ کو موت کے پنجے میں چھوڑ کر چل دیئے۔ برعکس اس کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیرو اپنے پیغمبر اسلام کے گرد آئے اور آپ کے بچاؤ میں اپنی جانیں خطرہ میں ڈال کر کل دشمنوں پر آپ کو غالب کیا۔"

کتاب حمایت الاسلام سر سید احمد خاں کے مصارف سے طبع ہوئی اور اس کے جملہ حقوق محمڈن اینگلو اورنٹیل کالج فنڈ کمیٹی کے لئے محفوظ رہے اصل کتاب کا کوئی نسخہ نہ مل سکا ہم اپنے محترم بزرگ جناب پروفیسر ضیاء احمد صاحب بدایونی (شعبۂ فارسی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے اس کتاب کے چند اقتباسات تمہید مترجم، التماس مصنف اور حرف آخر لٹن لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے نقل کر کے بھیجے۔

کشاف

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے مشہور رسالہ الانصاف فی بیان سبب الاختلاف کا اردو ترجمہ مالک مطبع مجتبائی دہلی کی درخواست پر رسالہ کشاف کے نام سے سنہ ۱۳۰۶ھ / ۱۸۸۹ء میں کیا اگرچہ اس رسالہ کا ترجمہ اس سے پہلے بھی بعض لوگوں نے کیا تھا۔ مگر اس میں بہت سی غلطیاں رہ گئی تھیں مولانا محمد احسن نے نہایت محنت و کاوش سے بہت صحیح و درست ترجمہ کیا۔ رسالہ میں ایک فہرست مضامین بھی لگا دی قطعہ ذیل سے تاریخ نکلتی ہے۔

جس گھڑی یہ ترجمہ پورا ہوا	جس کا ہر مطلب نہایت صاف ہے
مصرع تاریخ ہاتف نے کہا	ترجمہ انصاف کا کشاف ہے

اس رسالہ کا ترجمہ مولانا عبدالشکور صاحب لکھنوی (ف ۱۳۸۱ھ / ۱۹۶۱ء) نے بھی کیا ہے۔ سنہ ۱۹۴۵ء میں اس کتاب کا اردو ترجمہ مولوی صدرالدین اصلاحی صاحب نے "اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ" کے نام سے کیا ہے جو کہ دفتر جماعت اسلامی اچھرہ لاہور سے شائع ہوا ہے۔

سلک مروارید حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے مشہور رسالہ عقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید کا اردو ترجمہ بھی مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی کی فرمائش پر سلک مروارید کے نام سے کیا۔ ترجمہ نہایت صاف اور آسان ہے حسب ضرورت تشریح و وضاحت کی ہے اور مضامین کو آسان کرکے پیش کیا ہے حاشیہ پر بعض مفید حواشی بھی لکھے ہیں۔

حواشی و تصحیح مولانا محمد احسن نانوتوی نے اکثر کتابوں کو اپنے مفید حواشی اور ضروری تصحیح کے ساتھ مرتب کیا۔ مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی نے اکثر کتابیں مولانا محمد احسن کے حواشی اور تصحیح کے ساتھ شائع و طبع کیں۔ ہمیں جو کتابیں معلوم ہوسکیں وہ درج ذیل ہیں۔

حجۃ اللہ البالغہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کی مشہور و معرکۃ الآرا کتاب حجۃ اللہ البالغہ سب سے اول ۱۲۸۶ھ / ۱۸۶۹ء میں مولانا محمد احسن نے مطبع صدیقی بریلی سے شائع کی مولانا محمد احسن کے پیش نظر تصحیح و مقابلہ کے لئے حجۃ اللہ البالغہ کے چار قلمی نسخے مملوکہ مفتی سعد اللہ مراد آبادی، مولوی ارشاد حسین رام پوری، مولوی ریاض الدین سکاکوروی اور مولوی احمد حسن مراد آبادی کے رہے۔ مولانا محمد احسن نے مقابلہ تصحیح و تحشیہ کے فرائض بڑی خوبی سے انجام دیئے مولانا نے درج ذیل قطعہ تاریخ لکھا ہے۔

احمد اللہ قاضی الاوطار　　معطی العلم معلی الافکار
واصلی علی النبی الھادی　　سید الخلق احمد المختار
بعد ھذا فانما حکم　　جمعتہ الکرام والاخیار
رحمہ اللہ من افادلھا　　ما سمعت بمثلہ الاخبار
واذا تم طبعھا کملاً　　وعرت ھا ~~وحدت لخاصہا~~ الابصار
فاذا بالھتف یقول ان کتب　　حجۃ اللہ معادنہ الاسرار

دیگر

حجۃ اللہ البالغہ مکملہ

۱۲۸۶ھ
۱۸۶۹ء

ازالۃ الخفا حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کی دوسری معرکۃ الآرا تصنیف ازالۃ الخفا بھی سب سے اول ۱۲۸۶ھ / ۱۸۶۹ء میں مطبع صدیقی بریلی سے مولانا محمد احسن نے شائع کی اس کتاب کے مولانا محمد احسن کو صرف تین نسخے تصحیح و مقابلہ کے لئے مل سکے۔ تحشیہ کا کام مولانا نے بڑی محنت سے کیا جیسا کہ خاتمہ کتاب میں خود لکھتے ہیں[1]

"با وجود تلاش کثیر صرف سہ نسخہ بہم شدہ بودند یکے از آنہا جناب منشی صاحب ممدوح (منشی جمال الدین مدار المہام) از بھوپال فرستادند دوم جناب فضیلت مآب مولوی احمد حسن صاحب مرادآبادی عنایت فرمودند و سوم المعی زمن جناب مولوی نور الحسن صاحب مسرور کاندھلوی مرحمت کردند۔ ہر چند ہر سہ نسخہ جات مملو از اغلاط بودہ مگر بمقابلہ یک دیگر حق صریح اکثر ظاہر می شد و آنجا کہ ہر سہ نسخہ در غلطی موافق بودند رجوع بکتب دیگر کردہ می شد و آید اگر کتب دیگر ہم نشانے بہم رسید چیزے از محو اثبات بعمل آوردہ می شد و اکثر جا از تصرف خود بر حاشیہ اطلاع کردہ ام"

کتاب کے آخر میں قطعات درج ہیں[2]

از مولانا محمد احسن نانوتوی

بود میل کلکم ز بہر سجود	بدرگاہِ حی ودلی و قریب
کہ از فضل خود باب رحمت کشود	پئے ختم ایں نسخہ بس غریب

---

[1] ازالۃ الخفا ، از شاہ ولی اللہ ، مطبع صدیقی بریلی ۱۲۸۶ھ ، [2] (حاشیہ اگلے صفحہ پر)

بروحِ مصنف خدایا زجود ‏ کنی رحم پیہم بجاہ و حبیب
زتقریر خود حرف شک را زدود ‏ زہے نسخۂ درد و احسن طبیب
پئے سال طبعش دلم را ربود ‏ تفکر بمیدان صد رحیب
زہاتف بیکایک ندائے شنود
دلیلِ خلافت بوجہ عجیب

سنہ ۱۲۸۶ھ
۱۸۶۹ء

از سید احمد شاہ بریلوی

بحمد اللہ این نسخہ بے مثال ‏ شدہ طبع در ساعت باسعادت
بہ تصحیح تحریر احسن ملقب ‏ مہمات او یافت حسن کفایت
چہ از حل مشکل چہ شرح غریبش ‏ تحشی او داد، داد وضاحت

بقیہ حاشیہ صـــ) سو سال کا عرصہ ہونے آیا مگر یہ اصل کتاب آج تک دوبارہ شائع نہیں ہوئی ہے حالانکہ اس کی اہمیت کا تقاضا ہے کہ اس کا تنقیدی اور محشی ایڈیشن شائع کیا جائے شوال ۱۳۲۴ھ ۱۹۰۶ء میں منشی انشاء اللہ نے حمیدیہ اسٹیم پریس لاہور سے ازالۃ الخفاء کا اردو ترجمہ شائع کیا جو کثیر الاغلاط ہے۔ اس کتاب کے ایک حصہ کا ترجمہ مولانا عبدالشکور لکھنوی نے کیا غالباً ۱۹۵۱ء میں کراچی کے ناشر محمد سعید اینڈ سنز (قرآن محل کراچی) نے ازالۃ الخفا کا اردو ترجمہ دو جلدوں میں شائع کیا ہے۔ یہ مولوی انشاء اللہ والا ترجمہ ہے مترجمین میں مولانا عبدالشکور کا بھی نام شامل کر دیا ہے۔ کراچی کے مشہور ناشر نور محمد کارخانہ تجارت کتب بھی مولانا عبدالشکور لکھنوی کا ترجمہ شائع کر رہے ہیں جس کی پہلی جلد ۱۹۶۵ء میں شائع ہو چکی ہے۔
مورخ شہیر مولانا محمد میاں، ناظم جمعیۃ العلمائے ہند (دہلی) نے ازالۃ الخفاء کا توضیحی و تشریحی ترجمہ شائع کرنا شروع کیا ہے جس کے چار حصے شائع ہو چکے ہیں۔

بپایند بینندگان خط وانی — ز کشف غوامض باقصائے غایت

بلے ذات او منبع علم و جوہر — چہ رانم سخن از کمال عطایت

چو تاریخ طبعش بجستم ز ہاتف

بفرمود کافی بیان خلافت

۱۲۸۶ھ
۱۸۶۹ء

شفاء قاضی عیاض شفاء قاضی عیاض کو ۱۲۸۷ھ / ۱۸۷۰ء میں مولانا محمد احسن نے تصحیح کے بعد اپنے مطبع صدیقی بریلی سے شائع کیا۔ نصف کتاب پر مولانا احمد حسن مراد آبادی المتوفی ۱۲۸۸ھ / ۱۸۷۱ء نے حاشیہ لکھا ہے اور بقیہ نصف پر مولانا محمد احسن نے حاشیہ کی تکمیل کی ہے قطعہ تاریخ درج ذیل ہے۔

بذل المصحح جہده وعناه — لیجوز من خیر الوریٰ بشفاعتہ

یا قارئا باللہ قل فی حقہ — یغشاہ رب العالمین برحمتہ

شئت عام الطبع ارخ قائلا

بمنہ کمل الشفاء برافتہ

۱۲۸۷ھ
۱۸۷۰ء

کنوز الحقائق مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی کی فرمائش پر مولانا محمد احسن نے کنز الدقائق پر نہایت جامع حاشیہ کنوز الحقائق کے نام سے عربی میں لکھا یہ حاشیہ نہایت مفید اور کارآمد ہے۔ اس کی تکمیل مولانا حبیب الرحمٰن دیوبندی نے کی ہے مطبع مجتبائی دہلی میں چھپا ہے۔

نفحۃ الیمن عربی کے مشہور ادیب احمد بن محمد الشروانی الیمنی المتوفی ۱۲۵۶ھ / ۱۸۴۰ء ۱۹ ربیع الاول کی عربی ادب کی معروف کتاب نفحۃ الیمن فیما یزول بذکرہ الشجن پر مولانا محمد احسن نے فارسی میں حاشیہ لکھا ہے۔ مولانا کا محشیٰ نسخہ مطبع مجتبائی دہلی سے شائع ہوا ہے اصل کتاب کلکتہ سے ۱۲۲۶ھ / ۱۸۱۱ء ایک انگریز مستشرق ایم لیمسڈن نے شائع کی تھی۔

خلاصۃ الحساب نصاب کی کتاب خلاصۃ الحساب پر مولانا محمد احسن نے حاشیہ لکھا ہے جو مطبع مجتبائی دہلی میں چھپا ہے۔

قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کی مشہور کتاب قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین حسب فرمائش مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی مولانا محمد احسن نے بہ تصحیح تمام مرتب کی ضروری حواشی لکھے سنہ ۱۳۱۰ھ ۱۸۹۲ء میں مطبع مجتبائی دہلی میں یہ کتاب شائع ہوئی ابھی حال ہی میں یہ کتاب پشاور میں چھپی ہے۔

فتاویٰ عزیزی حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی کے فتاوے مولوی عبدالاحد کی درخواست پر مولانا محمد احسن نے نہایت محنت سے صحیح و درست کر کے مرتب کئے۔ یہ کتاب مطبع مجتبائی دہلی میں چھپی ہے۔

جواہر القرآن اعمال و اوراد کی یہ کتاب امام علی بن بخت علی کی تالیف ہے۔ چند اعمال خواجہ ضیاء الدین صاحب نے اضافہ کئے ہیں۔ یہ کتاب مولانا محمد احسن نے مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی کی درخواست پر مرتب کی کتاب مطبع مجتبائی میں چھپی ہے۔

رسالہ نیچرل فلاسفی گارساں دتاسی لکھتا ہے کہ محمد احسن نانوتوی نے نیچرل سائنس پر ایک سو بیس صفحے کا ایک مضمون اردو زبان میں لکھا ہے یہ رسالہ مسٹر ٹیلر کی نگرانی میں دو مرتبہ شائع ہوا ہے۔

مجموعہ مثنویات مولوی محمد احسن نے مختلف مثنویوں کا ایک مجموعہ بھی شائع کیا ہے۔

تنبیہ الرفیق علی مغالطۃ ثبوت الحق الحقیق شمس العلماء میاں نذیر حسین سنہ ۱۹۰۲ء نے ایک رسالہ ثبوت الحق الحقیق لکھا جو مندرجہ ذیل سوال کے جواب میں تھا۔ کہ عامی اور غیر عامی پر جو درجۂ اجتہاد کو نہیں پہنچا ہے تقلید ایک مذہب کی کرنا واجب ہے یا نہیں اور جس پر تقلید واجب ہے اگر وہ

تقلید ایک مذہب معین کی نہ کرے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ اور ساتھ اس کے کھانا پینا اور شادی کی رسم جاری رکھنا درست ہے یا نہیں۔

شمس العلماء میاں نذیر حسین نے اس کا جواب اپنے مخصوص نظریات اور معتقدات کی روشنی میں دیا تھا۔ اور ان کے کسی شاگرد نے یہ رسالہ مولانا محمد احسن نانوتوی کے پاس بھیجا اور ایک قسم کا چیلنج دیا کہ[1]

"آپ اب یا بعد دو چار مہینے کے خود یا بشورہ اپنے علماء کے اس کا جواب دیں"

مولانا محمد احسن اگرچہ اپنی صاحبزادی کی بیماری کی وجہ سے پریشان تھے اور عارضی طور سے بریلی آئے ہوئے تھے مگر انہوں نے فوراً اس رسالہ کا جواب "تنبیہ الرفیق علی مغالطۃ ثبوت الحق الحقیق" کے نام سے لکھا اور بتایا کہ مولف رسالہ ثبوت الحق الحقیق نے اپنی تحریر میں اکثر مغالطے دیئے ہیں مولانا محمد احسن نے اس رسالہ میں بعض الزامی جواب بھی دیئے ہیں کہ میاں نذیر حسین نے معین الدین پسر جمیل الدین ساکن بریلی محلہ سہسوانی ٹولہ کو کہ وہ کافیہ اور مختصرات بھی نہیں جانتے بمعیت مولوی محمد شکور اللہ صاحب سند حدیث عنایت کردی۔ یا چالیس پچاس کی عمر تک تو مولف رسالہ میاں نذیر حسین پابند مذہب حنفی رہے[2] یا اون کے استاد مولوی عبد الخالق دہلوی منکر تقلید شخصی کو گمراہ کہتے تھے[3] رسالہ کے آخر میں مولانا محمد احسن نے بعنوان التماس لکھا ہے کہ[4]

> اس عاجز کا طریقہ بدو شعور سے مناظرہ اور مکابرہ کرنے کا نہیں۔ چنانچہ آج تک نہ کوئی مناظرہ تقریری کیا اور نہ کوئی رسالہ تحریر میں آیا۔ اور نہ ارادہ تقریر و تحریر کا تھا۔ یہ سطور بسبب مجبوری لکھنا پڑیں۔ غرض اس سے یہ تو نہیں کہ سلسلہ مکابرہ قائم رہے

---

[1] تنبیہ الرفیق علی مغالطۃ ثبوت الحق الحقیق از مولانا محمد احسن ص ۲

[2] تنبیہ الرفیق ص ۱۵

[3] تنبیہ الرفیق ص ۱۷

[4] تنبیہ الرفیق ص ۲۰

بلکہ مستفسر کو امر حق ظاہر کرنا تھا سو کر دیا۔ کوئی مانے یا نہ مانے "

"وما علینا الا البلاغ المبین"

اس رسالہ پر تظر ثانی و تصیح مولوی احمد حسن بریلوی نے کی ہے اور یہ رسالہ مطبع قیصری بریلی میں طبع ہوا ہے۔ اس رسالہ کا ایک نسخہ ہمیں مولانا عبدالحلیم چشتی صاحب کے ذخیرۂ علمیہ میں دیکھنے کو ملا جس کے لئے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔

قلمی بیاض اگرچہ یہ کوئی تصنیف نہیں ہے مگر مولانا محمد احسن نانوتوی کی تحریری یادداشتوں کا مجموعہ ہے لہذا اس کا ذکر بھی ضروری ہے اس میں مولانا محمد احسن کے آمد و خرچ کے اندراج مختلف یادداشتیں، داد و ستد کے حسابات طبی نسخے اقلیدس کی شکلیں احباب کی فرمائشیں، فتاویٰ کے مسودے نیز دیگر تحریریں مولانا محمد احسن کے ہاتھ کی بعض انگریزی تحریریں بھی بیاض میں موجود ہیں۔

ہمعات

فارسی

تصوف کی حقیقت اور اس کا فلسفہ ہمعات کا موضوع ہے۔ اس میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نے تاریخ تصوف کے ارتقاء پر بحث فرمائی ہے۔ نفس انسانی تربیت و تزکیہ سے جن بلند منازل پر فائز ہوتا ہے اس میں اس کا بھی بیان ہے۔

قیمت۔ ۲ روپے